بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم : بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۴ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ ۔ ۲۹ وفا ۱۳۴۹ ہش ۔ ۲۹ جولائی ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۷۳

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۸ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت ایبٹ آباد سے آمدہ آخری اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں۔

● حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بھی ایبٹ آباد قیام فرما ہیں ان کی طبیعت بالعموم اچھی نہیں رہتی بار بار ضعف کا دورہ بھی ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

● محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں جیسا کہ احباب کو علم ہے وہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے ۲۱ جون کو نواسہ عطا فرمایا ہے جو مکرم راجہ فاضل احمد صاحب ایم۔ اے، بی ایڈ سرگودہا کا بیٹا اور مکرم میاں غلام محمد صاحب آف سرگودہا کا پوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیز کا نام مقبول احمد تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (عبدالرحمٰن انور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو

بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں ہی پر جھکا رہے

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کیا تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی اُس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنی ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی۔ اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتابِ الٰہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں۔ بڑے تعجب کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نُور کے آگے کوئی ظلمت نہ ٹھہر سکے گی۔" (الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

(۲) "قرآن کریم ایک ایسی نعمت آپ کو دی گئی جسکے علوم عالیہ اور حقہ کے سامنے کسی اور علم کی ہستی ہی کچھ نہیں۔ جو انسان ذرا سی سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے۔"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۰ء)

احمدی ڈاکٹرز آگے بڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہیں ان کے حاصل کرنے کا دروازہ آپ کے لئے کھلا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا موقع آپ کو دے دیا ہے آپ اسکے فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔"

اس کا راستہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے:-

"اللہ تعالیٰ کا جو منشاء مجھے معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں پہلے ہیلتھ سنٹرز کھولنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔۔۔۔ ہمارے ہیلتھ سنٹرز ابھی چند ہی ہیں۔ مثلاً نائیجیریا میں ہمارے تین ہیلتھ سنٹرز ہیں ایک گیمبیا میں ہے اور یہاں بہت سارے کھولنے کی ضرورت ہے۔"

صاف ظاہر ہے کہ ہمارے احمدی ڈاکٹر بھائی ہی جا کر ان نئے ہیلتھ سنٹرز کو کھولیں گے پس احمدی ڈاکٹر اپنا خدمات اپنے امام کے حضور جلد از جلد پیش فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے والے بنیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ر وفا ۱۳۴۹ ہش

ایک عظیم کشف

حضرت خواجہ محمد ناصر جن سے طریقۂ محمدیہ چلا اور جو سیدنا حضرت میر درد کے والد ماجد تھے ان کا ایک کشف ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

"یادِ الٰہی میں ساری ساری رات جاگتے رہتے۔ اِس پر اکتفاء نہ کرتے ہوئے ایک لکڑی کا رول پاس رکھ لیتے۔ اگر کبھی نیند کا جھونکا آئے تو رول سے اپنے نفس کو خوب مارتے۔ اور مارتے مارتے نفس کو کہتے کہ "اے خطاکار! کیوں سو گیا تھا۔ آنکھ کیوں لگی اور خدا کی یاد سے کیوں غافل ہؤا"!

محویّت اور استغراق

یہ حالت بڑھتے بڑھتے اِس حد تک پہنچ گئی کہ آپ پر کبھی محویت اور استغراق کی حالت طاری ہو جاتی تھی اور یہ حالت کئی کئی دن تک رہتی۔ مسجد کے نمازی اور گھر کے لوگ حجرہ سے جھانک کر دیکھا کرتے تھے کہ کہیں فوت تو نہیں ہو گئے مگر آپ کو یا تو وہ نماز میں اور یا مراقبہ میں پاتے۔ اِسی قسم کی شدید ریاضت میں آپ کو بہ سال گزر گئے۔

وقت آ پہنچا

اسی طرح ایک دفعہ حجرہ میں بیٹھے بیٹھے سات دن اور چھ راتیں گزر گئیں۔ ساتویں رات بھی آدھی گزر چکی تھی۔ موسم سخت گرم تھا۔ بھوک اور پیاس کی سختی سے آپ پر ضعف کی حالت طاری تھی۔ طاقت ایک حد تک جواب دے چکی تھی۔ اسی کمزوری کی وجہ سے آپ کی آنکھ لگ گئی کہ آپ نے رُول اُٹھا کر اپنے آپ کو مارنا شروع کر دیا۔ اسی وقت آزمائش کی گھڑی ختم ہو گئی۔ تاریک کمرہ یک دم غیر معمولی روشنی سے منور ہو گیا اور ایک خوبصورت نوجوان کے سر پر ایک جواہرنگار تاج تھا سامنے آیا اور آگے بڑھ کر آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا:-

"اے محمد ناصر! یہ کیا جبر و ستم ہے جو تو اپنے نفس پر کرتا ہے۔ تجھے معلوم نہیں ہے کہ تو ہمارا لختِ جگر ہے۔ اور تیرے بدن کی چوٹیں ہمارے دل پر پڑتی ہیں اور تیری تکلیف ہمارے جد علیہ التحیۃ والثناء کو تکلیف دیتی ہے اس لئے ہرگز ہرگز ایسا نہ کرنا"!

خواجہ محمد ناصر یہ جلوہ دیکھ کر تھرا گئے۔ آپ نے عرض کی کہ یہ سب تکلیف

حصولِ عرفانِ الٰہی

کے لئے میں اُٹھا رہا ہوں۔

اِس مکاشفہ میں انہوں نے دیکھا کہ اس بزرگ نے ان کو اپنے سینہ سے لگا کر علومِ معرفت کو ان کے سینہ میں بھر دیا اور ان کی عالمِ روحانی میں بیعت بھی لی۔ مگر اب تک خواجہ محمد ناصر صاحب کو یہ معلوم نہ ہو سکا کہ یہ بزرگ کون ہیں تب انہوں نے دریافت کیا کہ آپ اپنے اسمِ مبارک سے مجھے آگاہ فرمائیں۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ:-

"میں حسن مجتبےٰ بن علی مرتضےٰ ہوں اور میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منشاء کے ماتحت تمہارے پاس آیا ہوں تا تجھے ولایت اور معرفت سے مالا مال کروں"

ایک عظیم الشان پیشگوئی

اس کے بعد حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:-

"ایک خاص نعمت تھی جو خانوادہ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ رکھی تھی اس کی ابتداء تجھ پر ہوئی ہے اور انجام اس کا مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہو گا۔

ہم خوشی سے تجھے اجازت دیتے ہیں کہ اس نعمت سے جہان کو سیراب کر۔ اور جو تجھ سے طالب ہو، اس کو فیض پہنچا تا یہ سلسلہ پھیلے اور یہ ساعت جو ابھی کچھ دیر باقی رہے گی۔ نہایت ہی مبارک ہے۔ اس وقت تو جس شخص کو اپنے ہاتھ پر بیعت کرے گا اسے بقاباللہ کا مرتبہ حاصل ہو گا اور قیامت تک اس کا نام آفتاب کی طرح چمکتا رہے گا"

خواجہ محمد ناصر صاحب نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اس طریقہ کا نام کیا رکھا جائے تو انہوں نے اس کا نام طریقۂ محمدیہ رکھا اور فرمایا:-

"ہمارا نام محمدؐ ہے۔ ہمارا نشان محمدؐ ہے۔ ہماری ذات ذاتِ محمدؐ ہے اور ہماری صفات صفاتِ محمدؐ ہیں اس لئے اس طریقہ کا نام محمدیہ طریقہ ہے"!

پھر یہ بھی فرمایا:-

"کہ اگرچہ تم اپنی مراد کو پہنچ گئے ہو مگر چونکہ دنیاوی زندگی میں بیعت بھی سنّتِ محمدیہ ہے اس لئے عالمِ ظاہر میں بھی کسی بزرگ سے بیعت کر لینا"

اس کے بعد وہ کشفی حالت جاتی رہی"

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم مؤلفہ عرفانی صاحب صفحہ ۶۸ تا ۷۱ حصہ اوّل)

یہ کشف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ شادی سے پورا ہو گیا یعنی سیدہ موصوفہ کے ذریعہ وہ نعمت جس کا حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ میں ذکر ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اس کا انجام ہؤا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو تفہیم ہوئی اس سے واضح ہوتا ہے کہ جو اس طرح ذریت مسیح موعود علیہ السلام چلنے والی تھی اس کے ذریعہ اسلام دنیا میں پھیلے گا۔ اور آپ کو جو الہام ہؤا تھا کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اس میں لفظ "تیری" میں سیدہ موصوفہ بھی شامل ہیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس خاص مہم کا جو افریقہ میں جماعت کی طرف سے چلائی جا رہی ہے جس میں سکول اور ہیلتھ سنٹر قائم کرنے کا پروگرام ہے اس کے لئے جو فنڈ جمع کیا جا رہا ہے اس کا نام

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

یقیناً اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دل میں ڈالا گیا ہے اِس لئے بھی یہ نام بڑا مبارک ہے اور اس میں جیسا کہ فنڈ کی رفتار سے معلوم ہوتا ہے بہت جلد کامیابی یقینی ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے

کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ایبٹ آباد میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

مختلف مقامات سے تشریف لانیوالے احباب کو شرفِ ملاقات اور اہم ارشادات

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم-اے)

ایبٹ آباد - ۲۱ وفا ۱۳۴۹ ہش
مورخہ ۱۸ اور ۱۹ وفا کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:-

مورخہ ۱۸ وفا - ظہر کی نماز میں سید میر داؤد احمد صاحب (جو چند دن پہلے تشریف لائے تھے) صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، چوہدری صلاح الدین صاحب ناظم جائیداد، ملک سیف الرحمان صاحب ربوہ نیز مولانا سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی کے علاوہ چند اور دوست بھی حضور کی زیارت اور آپ کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے حاضر تھے - نماز کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور کے مغربی افریقہ کے تاریخی اور نہایت درجہ کامیاب تبلیغی دورہ کی ایک مجموعی رپورٹ کتابی صورت میں جلد شائع ہونی چاہیئے - اس کتاب کی طباعت اور اشاعت کی ضرورت اور افادیت کے بارے میں اس سے پہلے بھی کئی دوست حضور کی خدمت میں عرض کر چکے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ اس کی ترتیب و تدوین نیز اس کی اشاعت کے بعض عملی پہلوؤں پر اظہارِ خیال فرماتے رہے -

---

لائلپور کی ایک پارٹی جو محترم میاں غلام احمد صاحب، چوہدری احمد الدین صاحب، راجہ ناصر احمد صاحب، چوہدری عبد الغنی صاحب، سعید احمد صاحب ناصر، خالد مسعود صاحب اور مقصود احمد صاحب (سرکردہ اراکین مجلس انصار اللہ و مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور) پر مشتمل تھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے جمعہ کی شام کو یہاں پہنچی - یہ دوست حضور کی اقتداء میں نماز مغرب اور عشاء ادا کرنے کے علاوہ ملک کی بہتری اور بہبودی سے متعلق حضور کے زریں ارشادات سے بھی مستفید ہوئے - صبح ان کی واپسی کا پروگرام تھا - حضور کی خدمت میں اجازت کے لئے حاضر ہوئے - حضور نے ازراہ شفقت اور ذرہ نوازی فرمایا - آپ یہاں مہمان ہیں ایک دو دن اور ٹھہریں - اپنے خدام سے حضور کی اس درجہ شفقت اور پیار سے ان کے دل باغ باغ ہو گئے -

یہ دوست دن بھر بالاکوٹ میں گھوم پھر کر شام کو پھر حاضر ہوئے - ان کے علاوہ اور بھی بہت سے دوست باہر سے تشریف لائے ہوئے تھے - مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اور پھر حضور دیر تک احباب میں تشریف فرما رہے -

پاکستان کے پہاڑی علاقوں اور بعض خوبصورت وادیوں کے ذکر پر فرمایا کہ مغربی افریقہ کے قریباً تین سو میل ساحلی علاقے کو بھی قدرت نے نہایت خوبصورت جنگلوں، درختوں اور سبزہ زاروں سے مالا مال کر رکھا ہے جن میں سے گزرنے والی سڑکیں بھی نہایت عمدہ اور کشادہ ہیں، اس علاقہ میں کولانٹ جس سے کوکا کولا نکالتے ہیں کثرت سے پایا جاتا ہے - پاکستان کے کوہساروں، سبزہ زاروں اور بعض صحت افزا مقامات کے متعلق حضور نے اپنی وسیع معلومات کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا - میرے نزدیک صحت افزا مقام تو وہی ہو سکتا ہے جہاں کا ماحول پرسکون ہو - قدرتی چشموں کا ٹھنڈا اور صحت مند پانی میسر ہو اور جہاں تا حدِ نظر سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہو -

جابہ (نخلہ) کا ذکر بھی ہوا - فرمایا یہ نسبتاً ٹھنڈا علاقہ ہے مگر زیادہ تر خشک ہونے کی وجہ سے مختلف قسم کے زہریلے سانپوں کا گھر ہے مگر ہم جب بھی وہاں ٹھہرے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ ان سے محفوظ رکھا -

فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی تلونڈی جھنگلاں کے تھے تقسیم ملک کے بعد وہ فوت ہوئے ہیں ان کی حالت یہ تھی کہ جب کبھی کسی سانپ کو دیکھ لیتے تو اس کا خوف ہر وقت ان کے ذہن پر سوار رہتا تھا - ایک دفعہ انہیں ان کے رشتہ داروں نے اپنے کسی جھگڑے کا تصفیہ کروانے کے لئے سندھ کے ایک ایسے علاقے میں بلایا جہاں سانپ بڑی کثرت سے ہوتے ہیں اس پر وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی یہ کیفیت بیان کی - حضور ؑ نے دعا کی اور فرمایا اب سانپ آپ کو کچھ نہیں کہے گا چنانچہ وہ بتایا کرتے کہ اس کے بعد نہ صرف یہ کہ سانپ کے خوف کا احساس جاتا رہا بلکہ جب کبھی کوئی سانپ انہیں نظر آتا وہ انہیں دیکھ کر بھاگ جاتا -

فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فدائیوں اور آپ سے محبت رکھنے والے متبعین کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی یہ بشارت ہے کہ نہ صرف انکے نفوس میں برکت ڈالی جائے گی بلکہ جس چیز کو وہ چھوئیں گے وہ بھی بابرکت ہو جائیگی - اسی برکت کی ہمیں بھی تلاش کرنی چاہیئے -

---

مورخہ ۱۹ وفا (اتوار) آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انفرادی اور اجتماعی ملاقات کی سعادت پانے کے لئے دور و نزدیک سے احباب جماعت کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے - حضور نے ازراہِ شفقت پہلے پشاور، لاہور، راولپنڈی، ہری پور، ٹیکسلا اور دوسری جماعتوں سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے احباب کو انفرادی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا اور اس کے بعد جماعتہائے احمدیہ مردان و ٹیکسلا کے قریباً ۸۰ احباب کو اجتماعی ملاقات اور اپنے بیش قیمت ارشادات سے نوازا -

جماعت احمدیہ مردان کے دوست پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ایک سپیشل بس کے ذریعہ یہاں پہنچے تھے - حضور انفرادی ملاقاتوں سے فارغ ہو کر جب باہر تشریف لائے تو اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ الودود کی عقیدت اور محبت میں سرشار یہ سب دوست احتراماً کھڑے ہو گئے - محترم آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے آگے بڑھ کر حضور سے مصافحہ کیا - اس کے بعد حضور قریباً ایک گھنٹے تک تشریف فرما رہے حضور نے فرداً فرداً بعض دوستوں کے حالات دریافت فرمائے بعض دوستوں نے اپنی مشکلات بیان کیں - حضور نے ان کے لئے دعا کی - بعض بیمار تھے ان کے لئے آپ نے علاج تجویز فرمایا اور یہ نصیحت فرمائی کہ صرف علاج پر تکیہ نہیں کرنا بلکہ اس یقین کے ساتھ دوا کو استعمال کرنا ہے کہ شفا تو دراصل اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے - جب تک شافیٔ مطلق کا حکم نازل نہیں ہوتا کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی - اسلئے دوا کے ساتھ دعا کو نہیں بھولنا چاہیئے -

مردان سے دو تین غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے جو کئی سال سے سلسلہ کا لٹریچر پڑھ رہے ہیں مگر ابھی تک انہیں انشراحِ صدر نہیں ہوا - فرمایا انشراح تو اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا - حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کا دل مثالی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے - جدھر چاہے اور جس طرح چاہے اسے پھیر دے - پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ انشراح صدر اور حق کو قبول کرنے کی توفیق بخشے - کیونکہ اس کا انحصار دراصل اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق پر ہے - بعض دفعہ دنیوی لحاظ سے سر تا پا گند میں ملوث لوگ احمدیت کی بدولت سچی توبہ کر کے حقیقی مومن بن گئے - فرمایا ویسے یہ ضروری ہے کہ جب تک احمدیت کے متعلق پوری طرح انشراح نہ ہو اسے قبول نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ دل کا معاملہ ہے اور بڑی ذمہ داری کا کام ہے - انشراحِ صدر ہونے کی صورت ہی میں انسان ہمارے لئے بھی اور اللہ تعالیٰ نے غلبہ اسلام کے لئے جو مہم چلائی ہے اس کے لئے بھی مفید وجود بن سکتا ہے -

فرمایا مغربی افریقہ میں جہاں کائیں نے دورہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور طاقت اور قبولیتِ دعا کے بے شمار نشان دکھا رہا ہے (بعض کی حضور نے مثالیں بھی دیں) فرمایا یہ سارے نشان دراصل اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال کے مظہر ہیں۔ ہم تو کوئی چیز ہی نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ ترین خادم ہیں۔ البتہ اس بات پر خوش ہیں کہ آپؐ کے محبوب ترین روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہمیں خدمتِ اسلام کا موقع عطا فرمایا ہے اور احمدیت کے ذریعہ عیسائیت کی زبردست دجالی کارروائیوں کے مقابلہ میں دنیا میں سچی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت قائم اور اسلام کی صداقت ثابت ہو رہی ہے۔

فرمایا براعظم افریقہ جسے عیسائی دنیا اپنی گود میں سمجھتی تھی اور وہاں سے اسلام کا نام و نشان مٹا دینا چاہتی تھی آج احمدیت کی بدولت وہاں سے عیسائیت بتدریج پسپا ہو رہی ہے۔ چنانچہ عیسائی پادری یہ تسلیم کرنے لگے ہیں کہ اگر وہ ایک آدمی کو عیسائی بناتے ہیں تو احمدی مبلغین دس آدمیوں کو حلقہ بگوشِ اسلام بنا لیتے ہیں۔ پس ایک اور دس کی نسبت سے عیسائیت اور اسلام کے درمیان افریقہ میں لڑی جانے والی اس جنگ میں انشاء اللہ فتح اسلام ہی کو ہوگی۔

فرمایا۔ افریقہ میں اسلام کے حق میں بپا ہونے والا یہ عظیم انقلاب اس بات کا بھی متقاضی ہے کہ ہم یہاں بھی اپنے نقطۂ نظر کی وسیع پیمانے پر اشاعت کریں اور اس سلسلہ میں وہی جوش و خروش دکھائیں جس کا میں نے افریقہ میں مشاہدہ کیا ہے۔ اور اس راہ میں اپنی جان کی بازی لگا دینے سے بھی گریز نہ کریں۔ کیونکہ یہ ایک سعادتِ عظمیٰ ہے اور چارپائی پر کُڑھ کُڑھ کر مرنے سے اولیٰ اور افضل ہے۔

فرمایا۔ ہمارے بعض پاکستانی بھائیوں کی طرف سے پچھلے دو چار مہینوں میں عرب ممالک میں ہمارے دوستوں کے خلاف بعض شاخسانے کھڑے کئے گئے۔ دیارِ حرم اور دیگر مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کرنے والے احمدی احباب کو قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار کرایا گیا اور پھر یہاں آکر اپنے اس "شاندار کارنامے" پر دادِ تحسین بھی حاصل کی جاتی رہی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر موقعہ پر فضل کیا اور تائید و نصرت فرمائی۔ ہمارے دوستوں کی باعزت بریت ہوئی۔

فرمایا۔ ہم بڑے دھڑلے سے یہ کہتے ہیں کہ ہم غالب آئیں گے۔ یہ ہم اسلئے نہیں کہتے کہ ہمارے اندر کوئی طاقت ہے یا ہمارے اندر کوئی خوبی ہے بلکہ اسلئے کہتے ہیں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو حق و صداقت پر ہوگا وہی غالب آئے گا۔ پس ہمارے مقابلے میں جھوٹ بولنے کو جزوِ ایمان بنانے والے غالب نہیں آسکتے۔

مردان کی جماعت کے علاوہ ٹیکسلا، راولپنڈی، پشاور اور مقامی جماعت کے بہت سے دوست بھی پیکرِ اخلاص بنے ہمہ تن گوش ہو کر اس نہایت درجہ ایمان افروز مجلسِ علم و عرفان سے مستفید و مستفیض ہوئے۔

اس کے بعد حضور نے باری باری ہر ایک دوست کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ مردان کی جماعت کے دوستوں کی درخواست پر اُن کے ساتھ گروپ فوٹو اُتروانا بھی منظور فرمایا۔ چنانچہ ملاقاتوں کے بعد فوٹو لیا گیا۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ دوست پہلے کھانا کھالیں پھر نماز پڑھیں گے

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی زیارت اور ملاقات کے لئے باہر سے تشریف لانے والے دوستوں کے لئے چائے اور پھر دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب سب مہمانوں نے کھانا کھا لیا تو حضور باہر تشریف لائے۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر سب احباب اپنے پیارے آقا کی ملاقات سے شاد کام ہو کر خوشی خوشی رخصت ہو گئے۔

درخواستِ دُعا

مشرقی پاکستان سے بذریعہ خط اطلاع ملی ہے کہ میرے والد ماجد مکرم جناب قدرت اللہ صاحب ساکن احمد نگر ضلع دیناجپور کا آنکھ کا آپریشن عنقریب ہونے والا ہے احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا کرے اور بینائی دوبارہ عطا کر دے۔ آمین

محمد انیس الرحمٰن صادق شاہد
آف مشرقی پاکستان

ضرورت ہے امام وقت کو کچھ جاں نثاروں کی

ضرورت ہے امام وقت کو کچھ جاں نثاروں کی
محمد مصطفےٰ کے دین کے خدمت گزاروں کی
طبیبوں اور اُستادوں کی صورت میں ضرورت ہے
کلیسا کے محاذوں پر موحّد شاہسواروں کی
دکھائیں قافلوں کو منزلیں مہر و محبّت کی
ضرورت ہے بلالی آسماں پر اُن ستاروں کی
شبِ تاریک میں بھی جنکے دم سے ہو ضیا پاشی
ضرورت ہے امام وقت کو شب زندہ داروں کی
عبادت زہد و تقویٰ میں صحابہ کا نمونہ ہوں
ضرورت ہے بلادِ حبش میں تقویٰ شعاروں کی
ضرورت ہے جفاکش اور مخلص نوجوانوں کی
نظامِ سلسلہ کے باوفا طاعت گزاروں کی
خدا کی خلق پر شفقت کا جذبہ جن کے دل میں ہو
محبّت غم کے ماروں سے ہو ایسے غمگساروں کی
مقدم دین کو رکھیں جو دنیا پر بہر حالت
نہ ہو جن کو کبھی پرواہ لوگوں کے سہاروں کی
غرض شبّیر اب پھر غلبۂ اسلام کی خاطر
ضرورت ہے رہِ عشق و وفا میں جاں سپاروں کی

(شبّیر احمد)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

ریاست جموں و کشمیر میں اشاعت احمدیت مذہبی بیداری اور نئے دور کا آغاز

از محمد اسد اللہ قریشی صاحب مربی سلسلہ کیمپ گلگت

(۴)

بہائیوں کا مقابلہ

مولوی عبد اللہ صاحب وکیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے احمدی تھے اور انہوں نے کشمیر میں احمدیت پھیلانے میں بڑا کام کیا اور ان کی وجہ سے کئی احمدی جماعتیں قائم ہوئیں۔ انہوں نے مسلمانوں کی سیاسی تحریکوں میں بھی کام کیا۔ مگر آخری عمر میں ان پر بہائیت کا اثر ہو گیا تھا۔

جن ایام میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب سرینگر میں قیام فرما تھے۔ ان ایام میں یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء کو مولوی محمد عبد اللہ صاحب وکیل نے عبد العزیز صاحب کوٹی کے واسطہ سے انہیں ایک تحریر بھیجی جس میں آپ نے بہاء اللہ ایرانی کے دعوے الوہیت اور اسے آیت "لو تقول" کے دائرہ سے خارج ثابت کرنے پر تنازیل کو پانچسو روپیہ بطور تاوان دینے کا اقرار کیا تھا اور جماعت احمدیہ کو چیلنج کیا تھا۔

محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے اس چیلنج کو منظور کرتے ہوئے جواب لکھا کہ میں بہاء اللہ ایرانی کا دعوے الوہیت ثابت کروں گا اور یہ بھی ثابت کروں گا کہ بہاء اللہ ایرانی ۲۳ سالہ معیار (لو تقول) کے ماتحت نہیں آتا۔ مولانا موصوف نے نوٹس دیا کہ مولوی محمد عبد اللہ صاحب وکیل فوراً مبلغ پانچسو روپیہ امپیریل بینک آف انڈیا میں جمع کرا کے اس کے منیجر کی طرف سے ایسی تحریر باقاعدہ فوراً بھجوا دیں کہ اگر ثالث جماعت احمدیہ کے حق میں فیصلہ دیں گے تو خاکسار کو مبلغ پانچسو روپیہ فوراً ادا کر دیا جائے گا۔

(الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۸ء)

مولوی محمد عبد اللہ صاحب وکیل کی طرف سے اس کا متوقع جواب نہیں آیا۔ بلکہ اول نے وکیلانہ ایچ پیچ کے جواب دیا کہ جو الفاظ میں نے بذریعہ کوٹی صاحب لکھے ہیں ان کو ترک کر دیا گیا ہے۔ لہذا میرا چیلنج قبول نہیں کیا گیا۔ مولانا ابو العطاء صاحب موصوف نے جواب الجواب لکھا کہ آپ کی تحریر دو راز کار ہے ؎

کجا آں شور و شوری کجا ایں بے نمکی

میں ادھر ادھر نہیں جانا چاہتا آپ کا چیلنج منظور ہے نقد پانچسو روپیہ جمع کرا کے میدان عمل میں آ جائیں۔ مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب وکیل کی طرف سے پھر کوئی جواب نہ ملا۔

حضرت خلیفۃ المسیح باڑی پورہ (کشمیر) کے جلسہ میں ۵۰ افراد کی بیعت

۱۵ اگست ۱۹۲۹ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ مع حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحبؓ۔ مولوی قمر الدین صاحب مولانا عبد الرحیم صاحب دردؓ جماعت احمدیہ باڑی پورہ کے جلسہ پر تشریف لے گئے جماعت نے شاندار استقبال کیا۔ جلسہ گاہ کو خوب سجایا گیا تھا۔ اور مختلف مقامات پر محراب بنائے گئے تھے حضور نے نبوت کے زمانہ کی برکات پر تقریر فرمائی۔

(الفضل ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء)

پھر مولوی قمر الدین صاحب کی تقریر ہوئی اس دوران ۵۰ افراد مرد و زن نے بیعت کی۔ جلسہ کے بعد حضور سرینگر تشریف لائے اور مولوی قمر الدین صاحب کو باڑی پورہ ہی میں چند دن قیام کرکے تبلیغ کرنے کا ارشاد فرمایا۔

ریاست جموں و کشمیر کے اطراف و اکناف میں کس طرح احمدیت پھیلی کس طرح احمدیوں نے مصائب و مشکلات اور مخالفت کے پہاڑوں سے ٹکرا کے رسم و رسوم کے اور شرک و بدعات کے خلاف جہاد کیا۔ مسجدیں قائم کیں۔ سکول کھولے مذہبی اور سیاسی بیداری پیدا کی کس طرح تحریک شدھی کو ریاست میں ناکام بنایا اور تحریک کشمیر ۱۹۳۱ء کو پروان چڑھایا اور ہندو مسلم رواداری اور امن و سلامتی کی فضا قائم کرنے میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ یہ داستان انتہائی دلچسپ اور تفصیل طلب ہے جسے ان سطور میں بیان کرنا مشکل ہے۔ یہاں صرف مساجد ہائے احمدیہ ریاست جموں و کشمیر کی فہرست درج کی جا رہی ہے۔ جو اب تک معلوم ہو چکی ہیں کیونکہ سیاسی حالات کی ناسازگاری کی وجہ سے اس سلسلہ میں معلومات کی تکمیل نہیں ہو سکی۔

مساجد ہائے جماعتہائے احمدیہ کشمیر

مسجد احمدیہ آسنور
مسجد احمدیہ کوریل - ۲
مسجد احمدیہ ریشی نگر
مسجد احمدیہ شورت - ۲
ایک خام مسجد بھی ہے
مسجد احمدیہ کنی پورہ پختہ زیر تعمیر
ایک خام مسجد بھی ہے
مسجد احمدیہ باڑی پورہ
مسجد احمدیہ چک ایمرچھ
مسجد احمدیہ ارنی پارسی گام پختہ دو منزلہ
مسجد احمدیہ سری نگر
چار کنال زمین کے وسیع رقبہ میں جس میں خام کوارٹر بھی ہیں
مسجد احمدیہ ادنا گام
مسجد احمدیہ اچھہ مرگ
خالص لکڑی کی عمارت ہے
مسجد احمدیہ ہنرڈہ
مسجد احمدیہ لدرون
مسجد احمدیہ پھوہڑ
مسجد احمدیہ ماندوجن
مسجد احمدیہ اندورہ
مسجد احمدیہ کوٹلی
مسجد احمدیہ ہرا بھڑکا
〃 〃 ردم باڑی
〃 〃 کھاباڑا
〃 〃 چیرناڑی
〃 〃 گوئی
〃 〃 درہ شیر خاں
〃 〃 دیا جتاں
〃 〃 نگیال
〃 〃 دہتال
〃 〃 گلگت
〃 〃 پونچھ
〃 〃 سکواد
〃 〃 کھیدرداہ

مسجد احمدیہ آسنور کے ساتھ ایک وسیع باغ بھی ہے۔ مسجد سری نگر کے ساتھ چند خام کوارٹر بھی ہیں۔ گلگت میں مسجد کے ساتھ ۶ دکانیں اور ۳ رہائشی کوارٹر بھی ہیں۔

ان مساجد کے علاوہ ۷ اور سو کے درمیان موصی اور متعدد احمدیہ سکول بھی ریاست میں موجود ہیں۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

چندہ سالانہ اجتماع اور قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ واری

انشاء اللہ العزیز سالانہ اجتماع خدام ۱۶، ۱۷، ۱۸ اخاء/اکتوبر منعقد ہوگا۔ صرف تین ماہ باقی رہ گئے ہیں اور ابتدائی اخراجات شروع ہو چکے ہیں۔ تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ خدام سے سالانہ اجتماع کا چندہ وصول کرکے مرکز کو ارسال کریں۔

نیز اس دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اجتماع پر ہر مجلس کی نمائندگی ضروری قرار دی ہے اسلئے اس چندہ کی طرف فوری توجہ دیں تاکہ اخراجات پورے ہو سکیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری چھوٹی ہمشیرہ حمیدہ آمنہ اہلیہ عبد الحمید صاحب قریشی بعمر ۴۰ سال بعارضہ کینسر آٹھ نو ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۱ رجولائی ۱۹۷۰ء بوقت ۵½ بجے صبح جناح ہسپتال کراچی میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ اسی روز مسجد احمدیہ عزیز آباد میں بعد نماز عصر مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ باوجود موصیہ ہونے کے فوری طور پر ربوہ نہیں پہنچائی جا سکی اور نعش فی الحال امانتاً عزیز آباد کے قریب قبرستان میں دفن کر دیا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ بیماری کا عرصہ بہت ہی صبر سے گذارا۔ مرحومہ نے اپنی یادگار تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ سب سے چھوٹا لڑکا تقریباً ۶ سال کا ہے۔ سب بچے زیر تعلیم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ مسعود احمد قریشی دستگیر سوسائٹی کراچی

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

(۱) امتحانات امسال ۱۱ ظہور ۱۳۴۹ہش / ۱۱ ستمبر ۱۹۷۰ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ قائدین اس تاریخ کو امتحانات لے لیں۔

۲۔ امتحانات چھ درجات میں منقسم ہیں۔
(۱) مبتدی (۲) متقدم (۳) مقتصد (۴) سابق (۵) فائق (۶) فائز

۳۔ خدام کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ امتحانات میں شریک ہو سکتے ہیں۔ لیکن بعد کے امتحان میں کامیاب تبھی متصور ہو سکیں گے جبکہ اس سے پہلے امتحانات درجہ بدرجہ پاس کر لیں۔ مثلاً ایک خادم پہلے تین امتحانات میں شامل ہوتا ہے اگر وہ مبتدی کامیاب نہیں ہوتا تو وہ کسی امتحان میں بھی پاس شمار نہیں ہوگا۔

۴۔ پاس ہونے کے لئے چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔

۵۔ مبتدی اور متقدم کے امتحانات کے جوابات امتحانی پرچہ پر ہی کئے جا سکتے ہیں جبکہ دیگر امتحانات کے جوابات سادہ کاغذوں پر تحریر کرنے ہوں گے۔

۶۔ جو خدام مبتدی کے علاوہ دیگر امتحانات میں شریک ہوں وہ جوابی پرچہ پر درج کریں کہ انہوں نے گذشتہ امتحان کب اور کس مجلس کی طرف سے پاس کیا تھا۔

۷۔ حفظ قرآن کریم کا امتحان قائدین مجالس خود یا ان کی طرف سے مقرر کردہ کوئی ممتحن لیں گے۔ خدام کے نمبروں کی فہرست پرچوں کے ہمراہ ارسال کی جائے

۸۔ جوابی پرچہ پر خدام اپنا نام ولدیت، مجلس اور ضلع کا نام خود درج کریں

۹۔ اگر پرچہ جات کم ہو جائیں تو بقیہ خدام کو سوالات نوٹ کروا دیئے جائیں۔

۱۰۔ اَن پڑھ خدام بھی امتحانات میں شامل ہو سکتے ہیں اس طرح کہ ایک خواندہ خادم کو وہ جوابات لکھوا دیں۔

۱۱۔ قائدین مجالس امتحان میں شریک ہونے والے خدام کی ایک فہرست امتحانی وار صاف اور خوشخط تیار کر کے جوابی پرچوں کے ساتھ بھجوائیں۔ جس میں نام خادم ۔ ولدیت اور امتحان درج ہو۔ اس فہرست کے آخر میں ایک سے زائد امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کے نام الگ بھی دئے جائیں اور ساتھ لکھا جائے کہ کس کس امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔

۱۲۔ امتحان لینے کے بعد جوابی پرچے فوراً مرکز کو ارسال کئے جائیں

۱۳۔ مرکز ہر خادم سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ پوری دیانتداری سے پرچہ حل کرے گا۔ اور کسی قسم کی ناجائز مدد نہیں لے گا۔ تا امتحانات کا مقصد پورا ہو سکے۔

نوٹ:۔ خدام سے متعلقہ امور امتحان سے قبل ان کو سنائے جائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گذشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ اگست ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے کورس چار سالہ ہے معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ بہترین ماحول اور تعلیم ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات کالج اور ہوسٹل واجبی۔ طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ - ربوہ)

ہمارے وکلاء اور ڈاکٹر حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"پلیڈر درلوگ یعنی وکلاء، ڈاکٹر پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد متعین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان) میں ادا کریں۔"

پس ہمارے وکلاء اور ڈاکٹر حضرات کو چاہیئے کہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنے اموال میں سے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ اجتماع پر سند امتیاز حاصل کریں

تمام ایسی مجالس جو کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ ۱۰۰ فی صد ادا کر دیں گی۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر صدر محترم خدام الاحمدیہ ان کو سند امتیاز عطا فرمائیں گے لہٰذا تمام قائدین خدام الاحمدیہ کو فاستبقوا الخیرات پر عمل کرتے ہوئے ابھی سے اس امتیاز کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدی والدین اپنے قابل اور ذہین بچوں کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخل کریں

تعلیم الاسلام کالج آپ کا اپنا قومی ادارہ ہے اور ماضی کی قابل فخر روایات کے باعث نہ صرف قومی بلکہ عالمی شہرت کے ساتھ دینی و دنیاوی تعلیم کے مخصوص امتزاج کے لئے اپنا ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ میٹرک کے رزلٹ شائع ہو چکے ہیں اس موقع پر احمدی والدین پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کسی تعلیمی ادارہ کے بلند معیار تعلیم اور ماضی کی عظیم روایات کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس ادارہ میں قابل ہونہار و ذہین طالب علم بھی داخل کئے جاتے رہیں۔ ایسے احمدی والدین پر ہمارے کالج کا یہ حق ہے کہ وہ اپنے ذہین اور جوہر قابل فرزندوں کو کالج کی تعلیم کے لئے ربوہ بھجوائیں۔ ستر فیصد نمبر حاصل کرنے والوں کو نصف معافی کی رعایت دی جاتی ہے۔ لہٰذا اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طالب علموں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرانا چاہیئے۔ کیونکہ دوسری خوبیوں کے علاوہ

۱۔ دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا اہتمام ہے۔

۲۔ کالج کے ہوسٹل میں رہنے والے طلباء پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ نمازوں کے بعد قرآن کریم، بخاری شریف اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے درس ہوتے ہیں۔ نیز طلباء کی ہر رنگ میں تربیت کا خاص اہتمام ہے

۳۔ اخراجات دوسرے کالجوں کی نسبت بہت کم ہیں

۴۔ ممبران سٹاف طلبہ کی انفرادی بہبود کے لئے ذاتی دلچسپی لیتے ہیں اور ٹوٹوریل نظام رائج ہے۔

اس قومی ادارہ کو کامیاب بنانے کا فرض آپ پر بھی عائد ہوتا ہے۔ کالج کے کارکنان خدا تعالیٰ کے فضل سے نئے جذبہ اور نئے عزم کے ساتھ نئے تعلیمی سال کا آغاز کر رہے ہیں۔ احمدی والدین اپنے ذہین اور قابل بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں بھجوائیں۔ تاکہ ماضی کی عظیم روایات کو جاری رکھا جا سکے

حضرت المصلح الموعودؓ کا یہ ارشاد ہمارے پیش نظر رہنا چاہیئے۔

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے تو اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات

کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے"

(الفضل ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

نصرت جہاں ریزروفنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع پتہ	وعدہ	ادائیگی
مکرم حاجی محمد شریف صاحب مع اہل وعیال و والدین گوجرانوالہ	۲۴۰۰	اضافہ
" چوہدری قطب الدین صاحب مع اہل وعیال معرفت دارالخیر ربوہ	۵۰۰	
" عطاء محمد صاحب بنگوی مع اہل وعیال امیر جماعت جڑانوالہ	۵۰۰	
" عبدالسمیع قریشی صاحب و اہلیہ صاحبہ پرانی انارکلی لاہور	۵۰۰	
" خواجہ خورشید احمد صاحب کوٹلی بہرام سیالکوٹ	۵۰۰	
" محمد شفیع ۔ محمد بشیر صاحبان سیالکوٹ	۵۰۰	
" چوہدری محمد طفیل صاحب کاہلوں "	۵۰۰	
" حکیم مرزا محمد حیات صاحب "	۵۰۰	
" چوہدری حفیظ احمد صاحب ایڈووکیٹ "	۵۰۰	
" عبدالکریم صاحب ڈار "	۵۰۰	
" سیّد عبدالشکور صاحب "	۵۰۰	
" ڈاکٹر محمد احسان صاحب زکی "	۵۰۰	
" ارشد محمود گوندل صاحب "	۵۰۰	
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر باجوہ صاحب مرحوم مع بچگان "	۵۰۰	۱۰۰
مکرم مرزا غلام نبی صاحب "	۵۰۰	
" عبدالقدوس صاحب "	۵۰۰	۲۰۰
" غلام محمد صاحب صراف (اضافہ) "	۲۰۰	
" شیخ فیروزالدین صاحب بہاولنگر	۵۰۰	
" محمود احمد صاحب ڈنمارک	۲۰۰۰	
" عنایت اللہ صاحب نارووال	۵۰۰	
" سیٹھی مجید احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ	۵۰۰	
مجلس خدام الاحمدیہ " "	۵۰۰	
" مستری علم دین صاحب چنیوٹ	۵۰۰	
" کرنل ستار بخش صاحب راولپنڈی	۵۰۰	
محترمہ اہلیہ صاحبہ " سیدہ کلثوم آرا بیگم صاحبہ "	۵۰۰	
مکرم اقبال احمد شمیم صاحب بہاولپور	۵۰۰۰	۲۰۰۰
" سعید احمد خان صاحب شیروانی لاہور	۲۰۰۰	
" صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب فورٹ گنج	۲۰۰۰	
محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب "	۱۰۰۰	
مکرم اقبال احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخاں	۵۰۵	
" چوہدری سردار احمد خان صاحب مراڑہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	
" عبدالباسط صاحب لوپوکے ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰	
محترمہ عزیزہ بیگم چوہدری محمد سعید صاحب صدر لجنہ حیدرآباد	۵۰۰	
مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب واقفِ زندگی کریم نگر فارم	۵۰۰	
" میر اللہ بخش صاحب تسنیم تلونڈی راہوالی	۵۰۰	
" میر عبدالحفیظ صاحب " "	۵۰۰	
" محمد سرور صاحب کنسٹیبل ۔ دفتر پولیس شیخوپورہ	۵۰۰	
" مظفر احمد صاحب طاہر لودھراں	۵۰۰	
" خواص خان صاحب پشاور	۵۰۰	
محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت ملک سیف الرحمٰن صاحب ربوہ	۵۰۰	
مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ اوکاڑہ	۱۰۰۰	
" شیخ محمد شریف صاحب "	۵۰۰	
" فضل محمد نذیر احمد صاحبان "	۵۰۰	
" لعل محمد صاحب اینڈ سنز "	۵۰۰	
" قاضی عبدالحمید صاحب اسلم "	۵۰۰	

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کا دوسرا

یومِ مسابقت

مورخہ ۵ وفا (جولائی) کو ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کی طرف سے دعوت عصرانہ کی شکل میں دوسرا "یوم مسابقت" منایا گیا۔ جس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری محترم مولانا ابوالعطاء صاحب مکرم دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت" مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی کے علاوہ کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔

تقریب کا آغاز مکرم محمود خان صاحب کی مترنم آواز میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ ادارہ مذکور کے مینجر اور ریسرچ سسٹم (جدید ہومیو پیتھی) کے بانی محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے "گزارش احوال" کی صورت میں مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کی غرض و غایت اور ادارہ کی ترقی اور کارکردگی کے متعلق مختصر الفاظ میں روشنی ڈالی۔

محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے جنہیں مہمان خصوصی کی حیثیت حاصل تھی اس سہ ماہی مقابلہ حسن کارکردگی میں اچھی پوزیشن حاصل کرنے والے کارکنان میں انعامات و سندات تقسیم فرمائیں۔

افسران میں مکرم محمد معین صاحب اختر اسسٹنٹ ریڈ ڈکشن مینیجر نے پہلا انعام مبلغ یکصد روپے نقد اور محترم محمد اکرم صاحب مسعود سیلز مینیجر نے دوسرا انعام مبلغ پچاس روپے نقد حاصل کئے۔ کارکنان میں سے حسب سابق محمد نواز صاحب طارق اوّل آئے اور غلام محمد صاحب کلرک دوم۔ انہوں نے علی الترتیب پچاس اور تیس روپے کے نقد انعامات حاصل کئے۔ اس کے علاوہ کچھ اور کارکنان میں صحت و صفائی اور حوصلہ افزائی کے چھوٹے انعامات تقسیم ہوئے۔

محترم قاضی صاحب نے اپنے مختصر مگر مؤثر خطبہ صدارت میں تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ترقیات دینی ہوں یا دنیوی۔ صراط مستقیم پر ہر حال چلنا ہوگا۔ آخر میں دعا کے ساتھ یہ تقریب خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

بعد ازاں سب مہمان ادارہ کے نئے دفاتر (رحمت بازار متصل جدید مارکیٹ) کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے افتتاحی دعا کرائی اور ادارہ کی طرف سے کچھ لٹریچر اور ادویات کے نمونے مہمانوں کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کئے گئے۔

(مظہر سلیم ملک۔ اکاؤنٹنٹ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا نواسا شوکت احمد پچھلے دو ماہ سے بیمار ہے ڈھاکہ ہولی فیملی ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا تھا۔ بیماری میں افاقہ کی وجہ سے گھر لے آئے تھے لیکن دس روز قبل پھر بیماری کا شدید حملہ ہوا ہے جسم پر اچانک نیلے نیلے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اور بچہ نڈھال ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹروں نے اچھی طرح معائنہ کے بعد کہا ہے کہ اس بیماری کا علاج پاکستان میں ممکن نہیں البتہ امریکہ میں علاج ہو سکتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کوئی راہ پیدا فرمائے۔ آمین

(عبدالرحیم یونس چٹاگانگ)

۲۔ میرے پھوپھا مکرم عبداللطیف صاحب بعارضہ قلب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور لاہور میں داخل ہسپتال ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

(محمد سرفراز گوندل دفتر وکالت مال اوّل ربوہ)

۳۔ میں پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین (محمد شفیع از لائلپور)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس یکم اگست بروز ہفتہ شروع ہو رہی ہے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز افتتاح فرمائیں گے انشاء اللہ

مسجد مبارک ربوہ میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس یکم اگست سے ایک ماہ کے لئے جاری ہو رہی ہے۔ اس میں قرآن کریم کے پانچ پاروں کا درس ہوگا۔ ریاض الصالحین (مجموعہ احادیث نبویہ) کا ایک حصّہ پڑھایا جائے گا۔ علم کلام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو کتابیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے پیغامِ احمدیت کا بھی درس ہوگا۔ علماء سلسلہ کی تدریسی تقاریر ہوں گی۔ طلبہ کو تقریری مشق بھی کرائی جائے گی۔ سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں گے۔

طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔ رہائش اور خوراک کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ طالبات کی رہائش اور تقریری مشق حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیرِ نگرانی ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کلاس کے پہلے روز اس کا افتتاح فرمائیں گے، انشاء اللہ العزیز۔

امراء صاحبان اور صدران جماعت ہائے احمدیہ نیز مربیان سلسلہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ خاص کوشش فرما کر ہر جماعت کی طرف سے نمائندہ یا نمائندے بھجوائیں۔ تمام طلبہ و طالبات کا یکم اگست سے پہلے ربوہ پہنچ جانا ضروری ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے عزیز مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ولد مولوی غوث محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آف سعد اللہ پور ضلع گجرات، حال پریذیڈنٹ حلقہ محمود آباد کراچی مورخہ ۲۳ جولائی ۷۰ء بوقت ۹ بجے شب بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ مورخہ ۲۵ جولائی کو کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز ظہر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کا تابوت بہشتی مقبرہ لے جا کر سپردِ خاک کیا گیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں اور ایک بیوہ چھوڑی ہے۔

احباب جماعت مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات نیز پسماندگان کے صبرِ جمیل کے لئے دعا فرماویں۔

محمد احمد نعیم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
حلقہ گوجرہ ضلع لائل پور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ ۲۴-۲۵-۲۶ اخاء ۱۳۴۹ ہش / اکتوبر ۱۹۷۰ء کو منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۴-۲۵-۲۶ اخاء/اکتوبر (بروز ہفتہ۔ اتوار اور سوموار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اِس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کیا آپ نے وقفِ جدید میں اپنا وعدہ پورا کر دیا؟

وقفِ جدید کے سال کا نصف حصہ گزر چکا ہے اب وعدوں کے بھیجنے کا وقت نہیں۔ سیکرٹریانِ مال اور وقفِ جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ جو دوست بھی وعدہ فرماویں اس کے ساتھ ہی ان سے ادائیگی کرواکے دفتر ہذا کو مطلع فرماویں کہ فلاں صاحب کا وعدہ ہے اور یہ ان کی طرف سے ادائیگی ہے۔

تمام رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائی جائیں مگر ان کے ساتھ ہی ایک پوسٹ کارڈ پر ہمیں بھی یہ تحریر فرماویں کہ وقفِ جدید کی اتنی رقم فلاں تاریخ کو خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھیجی جاچکی ہے اور یہ رقم فلاں فلاں دوست کی طرف سے ہے۔ یہ صراحت نہایت ضروری ہے اور جماعت کی بڑھتی ہوئی ذمّہ داریوں کی نسبت سے لازمی ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ پاکستان۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تاریخیں

۱۶، ۱۷، ۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش / ۱۶، ۱۷، ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء

منظور فرمائی ہیں۔ تمام قائدینِ مجالس ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں اور کوشش کریں کہ ان کی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام اس بابرکت اجتماع میں شامل ہوں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے واقفینِ زندگی

تمام ایسے واقفینِ زندگی جو میٹرک۔ ایف۔ اے، بی۔ اے یا ایم۔ اے کے امتحانات اس سال دے رہے ہیں یا وہ یہ امتحانات پاس کر چکے ہیں اور ان کا ابھی تک انتخاب نہیں ہؤا فوری طور پر اپنے موجودہ مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵

فون نمبر ۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم بدھ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۲۴ جمادی الاوّل ۱۳۹۰ھ ۔ ۲۹ وفا ۱۳۴۹ ہش ۔ ۲۹ جولائی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۷۳

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۸ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت ایبٹ آباد سے آمدہ آخری اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمدللہ۔

حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، ثم الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں ۔

● حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بھی ایبٹ آباد قیام فرما ہیں ان کی طبیعت بالعموم اچھی نہیں رہتی بار بار ضعف کا دورہ بھی ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ۔

● محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں جیسا کہ احباب کو علم ہے وہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے ۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں ۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے ۲۱؍ ۶ کو نواسہ عطا فرمایا ہے جو مکرم راجہ فاضل احمد صاحب ایم ۔ اے ، بی ایڈ سرگودہا کا بیٹا اور مکرم میاں غلام محمد صاحب آف سرگودہا کا پوتا ہے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیز کا نام مقبول احمد تجویز فرمایا ہے ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے ۔ خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ۔ آمین ۔ (عبدالرحمٰن انور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو

بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی جھکا رہے

" مَیں نے قرآن کے لفظ میں غور کیا تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی اُس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہو گی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی ۔ فرقان کے بھی یہی معنی ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی ۔ اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتابِ الٰہی کو پڑھو ۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبّر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں ۔ بڑے تعجب کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے ۔ اِس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے ۔ اس نُور کے آگے کوئی ظلمت نہ ٹھہر سکے گی ۔ " (الحکم ۱۷ ۔ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

(۲) " قرآن کریم ایک ایسی نعمت آپؐ کو دی گئی جسکے علومِ عالیہ اور حقّہ کے سامنے کسی اَور علم کی ہستی ہی کچھ نہیں ۔ جو انسان ذرا سی سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ دُنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے ۔ "

(الحکم ۱۷ ۔ اپریل ۱۹۰۰ء)

احمدی ڈاکٹرز آگے بڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

" اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہیں ان کے حاصل کرنے کا دروازہ آپ کے لئے کھلا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا موقع آپ کو دے دیا ہے آپ اسکے فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں ۔ "

اس کا راستہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے :-

" اللہ تعالیٰ کا جو منشاء مجھے معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں ہیلتھ سنٹرز کھولنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے ۔ ۔ ۔ ہمارے ہیلتھ سنٹرز ابھی چند ہی ہیں ۔ مثلاً نائیجیریا میں ہمارے تین ہیلتھ سنٹرز ہیں ایک گیمبیا میں ہے اور یہاں بہت سارے کھولنے کی ضرورت ہے ۔ "

صاف ظاہر ہے کہ ہمارے احمدی ڈاکٹر بھائی ہی جا کر ان نئے ہیلتھ سنٹرز کو کھولیں گے پس احمدی ڈاکٹر اپنی خدمات اپنے امام کے حضور جلد از جلد پیش فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے والے بنیں ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ۔ وکالتِ تبشیر تحریک جدید ۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ وفا ۱۳۴۹ ہش

ایک عظیم کشف

حضرت خواجہ محمد ناصر جن سے طریقۂ محمدیہ چلا اور جو سیدنا حضرت میر درد کے والد ماجد تھے ان کا ایک کشف ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"یادِ الٰہی میں ساری ساری رات جاگتے رہتے۔ اِس پر اکتفاء نہ کرتے ہوئے ایک لکڑی کا رول پاس رکھ لیتے۔ اگر کبھی نیند کا جھونکا آئے تو رول سے اپنے نفس کو خوب مارتے۔ اور مارتے مارتے نفس کو کہتے کہ "اے خطاکار! کیوں سو گیا تھا۔ آنکھ کیوں لگی اور خدا کی یاد سے کیوں غافل ہؤا"

محویّت اور استغراق

یہ حالت بڑھتے بڑھتے اِس حد تک پہنچ گئی کہ آپ پر کبھی محویت اور استغراق کی حالت طاری ہو جاتی تھی اور یہ حالت کئی کئی دن تک رہتی۔ مسجد کے نمازی اور گھر کے لوگ حجرہ سے جھانک کر دیکھا کرتے تھے کہ کہیں فوت تو نہیں ہو گئے مگر آپ کو یا تو وہ نماز میں اور یا مراقبہ میں پاتے۔ اِسی قسم کی شدید ریاضت میں آپ کو برسوں گزر گئے۔

وقت آ پہنچا

اسی طرح ایک دفعہ حجرہ میں بیٹھے بیٹھے سات دن اور چھ راتیں گزر گئیں۔ ساتویں رات بھی آدھی گزر چکی تھی۔ موسم سخت گرم تھا۔ بھوک اور پیاس کی سختی سے آپ پر ضعف کی حالت طاری تھی۔ طاقت ایک حد تک جواب دے چکی تھی۔ اسی کمزوری کی وجہ سے آپ کی آنکھ لگ گئی کہ آپ نے رُول اُٹھا کر اپنے آپ کو مارنا شروع کر دیا۔ اسی وقت آزمائش کی گھڑی ختم ہو گئی۔ تاریک کمرہ یک دم غیر معمولی روشنی سے منور ہو گیا اور ایک خوبصورت نوجوان کے سر پر ایک جواہر نگار تاج تھا سامنے آیا اور آگے بڑھ کر آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا:۔

"اے محمد ناصر! یہ کیا جبر و ستم ہے جو تو اپنے نفس پر کرتا ہے۔ تجھے معلوم نہیں ہے کہ تو ہمارا لختِ جگر ہے۔ اور تیرے بدن کی چوٹیں ہمارے دل پر پڑتی ہیں اور تیری تکلیف ہمارے جد علیہ التحیۃ والثناء کو تکلیف دیتی ہے اس لئے ہرگز ہرگز ایسا نہ کرنا"

خواجہ محمد ناصر یہ جلوہ دیکھ کر تھرّا گئے۔ آپ نے عرض کی کہ یہ سب تکلیف

حصولِ عرفانِ الٰہی

کے لئے مَیں اُٹھا رہا ہوں۔

اِس مکاشفہ میں انہوں نے دیکھا کہ اس بزرگ نے ان کو اپنے سینہ سے لگا کر علومِ معرفت کو ان کے سینہ میں بھر دیا اور ان کی عالمِ روحانی میں بیعت بھی لی۔ مگر اب تک خواجہ محمد ناصر صاحب کو یہ معلوم نہ ہو سکا کہ یہ بزرگ کون ہیں تب انہوں نے دریافت کیا کہ آپ اپنے اسمِ مبارک سے مجھے آگاہ فرمائیں۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ:۔

"مَیں حسنؓ مجتبےٰ بن علیؓ مرتضےٰ ہوں اور مَیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منشاء کے ماتحت تمہارے پاس آیا ہوں تا تجھے ولایت اور معرفت سے مالا مال کروں"

ایک عظیم الشان پیشگوئی

اس کے بعد حضرت امام حسنؓ نے فرمایا کہ:۔

"ایک خاص نعمت تھی جو خانوادہ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ رکھی تھی اس کی ابتداء تجھ پر ہوئی ہے اور انجام اس کا مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہو گا۔

ہم خوشی سے تجھے اجازت دیتے ہیں کہ اس نعمت سے جہان کو سیراب کر۔ اور جو تجھ سے طالب ہو، اس کو فیض پہنچا تا یہ سلسلہ پھیلے اور یہ ساعت جو ابھی کچھ دیر باقی رہے گی۔ نہایت ہی مبارک ہے۔ اس وقت تو جس شخص کو اپنے ہاتھ پر بیعت کرے گا اسے بقاباللہ کا مرتبہ حاصل ہو گا اور قیامت تک اس کا نام آفتاب کی طرح چمکتا رہے گا"

خواجہ محمد ناصر صاحب نے حضرت امام حسنؓ سے دریافت کیا کہ اس طریقہ کا نام کیا رکھا جائے تو انہوں نے اس کا نام طریقۂ محمدیہ رکھا اور فرمایا:۔

"ہمارا نام محمدؐ ہے۔ ہمارا نشان محمدؐ ہے۔ ہماری ذات ذاتِ محمدؐ ہے اور ہماری صفات صفاتِ محمدؐ ہیں اس لئے اس طریقہ کا نام محمدیہ طریقہ ہے"

پھر یہ بھی فرمایا:۔

"کہ اگرچہ تم اپنی مراد کو پہنچ گئے ہو مگر چونکہ دنیاوی زندگی میں بیعت بھی سنّتِ محمدیہ ہے اس لئے عالمِ ظاہر میں بھی کسی بزرگ سے بیعت کر لینا"

اس کے بعد وہ کشفی حالت جاتی رہی"

(سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم مولفہ عرفانی صاحب صفحہ ۶۸ تا ۱۷ حصہ اوّل)

یہ کشف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ شادی سے پورا ہو گیا یعنی سیدہ موصوفہ کے ذریعہ وہ نعمت جس کا حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے الفاظ میں ذکر ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اس کا انجام ہؤا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو تفہیم ہوئی اس سے واضح ہوتا ہے کہ جو اس طرح ذریت مسیح موعود علیہ السلام چلنے والی تھی اس کے ذریعہ اسلام دنیا میں پھیلے گا۔ اور آپ کو جو الہام ہؤا تھا کہ مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اس میں لفظ "تیری" میں سیدہ موصوفہ بھی شامل ہیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس خاص مہم کا جو افریقہ میں جماعت کی طرف سے چلائی جا رہی ہے جس میں سکول اور ہیلتھ سنٹر قائم کرنے کا پروگرام ہے اس کے لئے جو فنڈ جمع کیا جا رہا ہے اس کا نام

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دل میں یقیناً اللہ تعالےٰ کی طرف سے ڈالا گیا ہے اِس لئے بھی یہ نام بڑا مبارک ہے اور اس میں جیسا کہ فنڈ کی رفتار سے معلوم ہوتا ہے بہت جلد کامیابی یقینی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ایبٹ آباد میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

مختلف مقامات سے تشریف لانیوالے احباب کو شرف ملاقات اور اہم ارشادات

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے)

ایبٹ آباد۔ ۲۱ روفا ۱۳۴۹ ہش
مورخہ ۱۸ ر اور ۱۹ ر وفا کی مختصراً رپورٹ درج ذیل ہے:۔

مورخہ ۱۸ ر وفا۔ ظہر کی نماز میں سید میر داؤد احمد صاحب (جو چند دن پہلے تشریف لائے تھے) صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، چوہدری صلاح الدین صاحب ناظم جائیداد، ملک سیف الرحمان صاحب ربوہ نیز مولانا سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی کے علاوہ چند اور دوست بھی حضور کی زیارت اور آپ کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے حاضر تھے۔ نماز کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور کے مغربی افریقہ کے تاریخی اور نہایت درجہ کامیاب تبلیغی دورہ کی ایک مجموعی رپورٹ کتابی صورت میں جلد شائع ہونی چاہیئے۔ اس کتاب کی طباعت اور اشاعت کی ضرورت اور افادیت کے بارے میں اس سے پہلے بھی کئی دوست حضور کی خدمت میں عرض کر چکے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ اس کی ترتیب و تدوین نیز اس کی اشاعت کے بعض عملی پہلوؤں پر اظہارِ خیال فرماتے رہے۔

لائلپور کی ایک پارٹی جو محترم میاں غلام احمد صاحب، چوہدری احمد الدین صاحب، راجہ ناصر احمد صاحب، چوہدری عبد الغنی صاحب، سعید احمد صاحب ناصر، خالد مسعود صاحب اور مقصود احمد صاحب (سرکردہ اراکین مجلس انصار اللہ و مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور) پر مشتمل تھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے جمعہ کی شام کو یہاں پہنچی۔ یہ دوست حضور کی اقتداء میں نماز مغرب اور عشاء ادا کرنے کے علاوہ ملک کی بہتری اور بہبودی سے متعلق حضور کے زریں ارشادات سے بھی مستفید ہوئے۔ صبح ان کی واپسی کا پروگرام تھا۔ حضور کی خدمت میں اجازت کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور نے ازراہ شفقت اور ذرہ نوازی فرمایا۔ آپ یہاں مہمان ہیں ایک دو دن اور ٹھہریں۔ اپنے خدام سے حضور کی اس درجہ شفقت اور پیار سے ان کے دل باغ باغ ہو گئے۔

یہ دوست دن بھر بالاکوٹ میں گھوم پھر کر شام کو پھر حاضر ہوئے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے دوست باہر سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اور پھر حضور دیر تک احباب میں تشریف فرما رہے۔

پاکستان کے پہاڑی علاقوں اور بعض خوبصورت وادیوں کے ذکر پر فرمایا کہ مغربی افریقہ کے قریباً تین سو میل ساحلی علاقے کو بھی قدرت نے نہایت خوبصورت جنگلوں، درختوں اور سبزہ زاروں سے مالا مال کر رکھا ہے جن میں سے گزرنے والی سڑکیں بھی نہایت عمدہ اور کشادہ ہیں۔ اس علاقہ میں کولانٹ جس سے کوکا کولا نکالتے ہیں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ پاکستان کے کوہساروں، سبزہ زاروں اور بعض صحت افزا مقامات کے متعلق حضور نے اپنی وسیع معلومات کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ میرے نزدیک صحت افزا مقام تو وہی ہو سکتا ہے جہاں کا ماحول پُرسکون ہو۔ قدرتی چشموں کا ٹھنڈا اور صحت مند پانی میسر ہو اور جہاں تا حدِ نظر سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہو۔

جابہ (نخلہ) کا ذکر بھی ہوا۔ فرمایا یہ نسبتاً ٹھنڈا علاقہ ہے مگر زیادہ تر خشک ہونے کی وجہ سے مختلف قسم کے زہریلے سانپوں کا گھر ہے مگر ہم جب بھی وہاں ٹھہرے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ ان سے محفوظ رکھا۔

فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی تلونڈی جھنگلاں کے تھے تقسیم ملک کے بعد وہ فوت ہوئے ہیں ان کی حالت یہ تھی کہ جب کبھی کسی سانپ کو دیکھ لیتے تو اس کا خوف ہر وقت ان کے ذہن پر سوار رہتا تھا۔ ایک دفعہ انہیں ان کے رشتہ داروں نے اپنے کسی جھگڑے کا تصفیہ کروانے کے لئے سندھ کے ایک ایسے علاقے میں بلایا جہاں سانپ بڑی کثرت سے ہوتے ہیں اس پر وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی یہ کیفیت بیان کی۔ حضور نے دعا کی اور فرمایا اب سانپ آپ کو کچھ نہیں کہے گا چنانچہ وہ بتایا کرتے کہ اس کے بعد نہ صرف یہ کہ سانپ کے خوف کا احساس جاتا رہا بلکہ جب کبھی کوئی سانپ انہیں نظر آتا وہ انہیں دیکھ کر بھاگ جاتا۔

فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فدائیوں اور آپ سے محبت رکھنے والے متبعین کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی یہ بشارت ہے کہ نہ صرف انکے نفوس میں برکت ڈالی جائے گی بلکہ جس چیز کو وہ چھوئیں گے وہ بھی بابرکت ہو جائیگی۔ اسی برکت کی ہمیں بھی تلاش کرنی چاہیئے۔

مورخہ ۱۹ ر وفا (اتوار) آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انفرادی اور اجتماعی ملاقات کی سعادت پانے کے لئے دُور و نزدیک سے احباب جماعت کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے ازراہِ شفقت پہلے پشاور، لاہور، راولپنڈی، ہری پور، ٹیکسلا اور دوسری جماعتوں سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے احباب کو انفرادی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا اور اس کے بعد جماعتہائے احمدیہ مردان و ٹیکسلا کے قریباً ۸۰ احباب کو اجتماعی ملاقات اور اپنے بیش قیمت ارشادات سے نوازا۔

جماعت احمدیہ مردان کے دوست پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ایک سپیشل بس کے ذریعہ یہاں پہنچے تھے۔ حضور انفرادی ملاقاتوں سے فارغ ہو کر جب باہر تشریف لائے تو اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ الودود کی عقیدت اور محبت میں سرشار یہ سب دوست احتراماً کھڑے ہو گئے۔ محترم آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے آگے بڑھ کر حضور سے مصافحہ کیا۔ اس کے بعد حضور قریباً ایک گھنٹے تک تشریف فرما رہے۔ حضور نے فرداً فرداً بعض دوستوں کے حالات دریافت فرمائے۔ بعض دوستوں نے اپنی مشکلات بیان کیں۔ حضور نے ان کے لئے دعا کی۔ بعض بیمار تھے ان کے لئے آپ نے علاج تجویز فرمایا اور یہ نصیحت فرمائی کہ صرف علاج پہ تکیہ نہیں کرنا بلکہ اس یقین کے ساتھ دوا کو استعمال کرنا ہے کہ شفا تو دراصل اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ جب تک شافی مطلق کا حکم نازل نہیں ہوتا کوئی دوا کارگر نہیں ہوتی۔ اسلئے دوا کے ساتھ دعا کو نہیں بھولنا چاہیئے۔

مردان سے دو تین غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے جو کئی سال سے سلسلہ کا لٹریچر پڑھ رہے ہیں مگر ابھی تک انہیں انشراح صدر نہیں ہوا۔ فرمایا انشراح تو اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کا دل مثالی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے۔ جدھر چاہے اور جس طرح چاہے اسے پھیر دے۔ پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ انشراح صدر اور حق کو قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ کیونکہ اس کا انحصار دراصل اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق پر ہے۔ بعض دفعہ دنیوی لحاظ سے سرتاپا گند میں ملوث لوگ احمدیت کی بدولت سچی توبہ کر کے حقیقی مومن بن گئے۔ فرمایا ویسے یہ ضروری ہے کہ جب تک احمدیت کے متعلق پوری طرح انشراح نہ ہو اسے قبول نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ دل کا معاملہ ہے اور بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔ انشراح صدر ہونے کی صورت ہی میں انسان ہمارے لئے بھی اور اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے لئے جو مہم چلائی ہے اس کے لئے بھی مفید وجود بن سکتا ہے۔

فرمایا مغربی افریقہ میں جہاں جہاں گائیں نے دورہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور طاقت اور قبولیتِ دعا کے بے شمار نشان دکھا رہا ہے (بعض کی حضور نے مثالیں بھی دیں) فرمایا یہ سارے نشان دراصل اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور نصرت

صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال کے مظہر ہیں۔ ہم تو کوئی چیز ہی نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ ترین خادم ہیں۔ البتہ اس بات پر خوش ہیں کہ آپؐ کے محبوب ترین روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہمیں خدمتِ اسلام کا موقع عطا فرمایا ہے اور احمدیت کے ذریعہ عیسائیت کی زبردست دجالی کارروائیوں کے مقابلہ میں دنیا میں سچی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت قائم اور اسلام کی صداقت ثابت ہو رہی ہے۔

فرمایا براعظم افریقہ جسے عیسائی دنیا اپنی گود میں سمجھتی تھی اور وہاں سے اسلام کا نام و نشان مٹا دینا چاہتی تھی آج احمدیت کی بدولت وہاں سے عیسائیت بتدریج پسپا ہو رہی ہے۔ چنانچہ عیسائی پادری یہ تسلیم کرنے لگے ہیں کہ اگر وہ ایک آدمی کو عیسائی بناتے ہیں تو احمدی مبلغین دس آدمیوں کو حلقہ بگوشِ اسلام بنا لیتے ہیں۔ پس ایک اور دس کی نسبت سے عیسائیت اور اسلام کے درمیان افریقہ میں لڑی جانے والی اس جنگ میں انشاء اللہ فتح اسلام ہی کو ہوگی۔

فرمایا۔ افریقہ میں اسلام کے حق میں بپا ہونے والا یہ عظیم انقلاب اس بات کا بھی متقاضی ہے کہ ہم یہاں بھی اپنے نقطۂ نظر کی وسیع پیمانے پر اشاعت کریں اور اس سلسلہ میں وہی جوش و خروش دکھائیں جس کا میں نے افریقہ میں مشاہدہ کیا ہے۔ اور اس راہ میں اپنی جان کی بازی لگا دینے سے بھی گریز نہ کریں۔ کیونکہ یہ ایک سعادتِ عظمیٰ ہے اور چارپائی پر کراہ کراہ کر مرنے سے اولیٰ اور افضل ہے۔

فرمایا۔ ہمارے بعض پاکستانی بھائیوں کی طرف سے پچھلے دو چار مہینوں میں عرب ممالک میں ہمارے دوستوں کے خلاف بعض شاخسانے کھڑے کئے گئے۔ دیارِ حرم اور دیگر مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کرنے والے احمدی احباب کو قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار کرایا گیا اور پھر یہاں آ کر اپنے اس "شاندار کارنامے" پر دادِ تحسین بھی حاصل کی جاتی رہی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر موقعہ پر فضل کیا اور تائید و نصرت فرمائی۔ ہمارے دوستوں کی با عزت بریت ہوئی۔

فرمایا۔ ہم بڑے دھڑلے سے یہ کہتے ہیں کہ ہم غالب آئیں گے۔ یہ ہم اسلئے نہیں کہتے کہ ہمارے اندر کوئی طاقت ہے یا ہمارے اندر کوئی خوبی ہے بلکہ اسلئے کہتے ہیں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو حق و صداقت پر ہوگا وہی غالب آئے گا۔ پس ہمارے مقابلے میں جھوٹ بولنے کو جزوِ ایمان بنانے والے غالب نہیں آسکتے۔

مردان کی جماعت کے علاوہ ٹیکسلا، راولپنڈی، پشاور اور مقامی جماعت کے بہت سے دوست بھی پیکرِ اخلاص بنے ہمہ تن گوش ہو کر اس نہایت درجہ ایمان افروز مجلسِ علم و عرفان سے مستفید و مستفیض ہوئے۔

اس کے بعد حضور نے باری باری ہر ایک دوست کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ مردان کی جماعت کے دوستوں کی درخواست پر اُن کے ساتھ گروپ فوٹو اُتروانا بھی منظور فرمایا۔ چنانچہ ملاقاتوں کے بعد فوٹو لیا گیا۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ دوست پہلے کھانا کھا لیں پھر نماز پڑھیں گے

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی زیارت اور ملاقات کے لئے باہر سے تشریف لانے والے دوستوں کے لئے چائے اور پھر دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب سب مہمانوں نے کھانا کھا لیا تو حضور باہر تشریف لائے۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر سب احباب اپنے پیارے آقا کی ملاقات سے شاد کام ہو کر خوشی خوشی رخصت ہو گئے۔

درخواستِ دُعا

مشرقی پاکستان سے بذریعہ خط اطلاع ملی ہے کہ میرے والد ماجد مکرم جناب قدرت اللہ صاحب ساکن احمد نگر ضلع دیناجپور کا آنکھ کا آپریشن عنقریب ہونے والا ہے احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا کرے اور بینائی دوبارہ عطا کر دے۔ آمین

محمد انیس الرحمٰن صادق شاہد
آف مشرقی پاکستان

ضرورت ہے امامِ وقت کو کچھ جاں نثاروں کی

ضرورت ہے امامِ وقت کو کچھ جاں نثاروں کی
محمد مصطفیٰؐ کے دین کے خدمت گزاروں کی
طبیبوں اور اُستادوں کی صورت میں ضرورت ہے
کلیسا کے محاذوں پر موحّد شاہسواروں کی
دکھائیں قافلوں کو منزلیں مہر و محبت کی
ضرورت ہے بلالی آسماں پر اُن ستاروں کی
شبِ تاریک میں بھی جنکے دم سے ہو ضیا پاشی
ضرورت ہے امامِ وقت کو شب زندہ داروں کی
عبادت زہد و تقویٰ میں صحابہ کا نمونہ ہوں
ضرورت ہے بلادِ حبش میں تقویٰ شعاروں کی
ضرورت ہے جفاکش اور مخلص نوجوانوں کی
نظامِ سلسلہ کے باوفا طاعت گزاروں کی
خدا کی خلق پر شفقت کا جذبہ جن کے دل میں ہو
محبت غم کے ماروں سے ہو ایسے غمگساروں کی
مقدم دین کو رکھیں جو دنیا پر بہر حالت
نہ ہو جن کو کبھی پرواہ لوگوں کے سہاروں کی
غرض شبیرؔ اب پھر غلبۂ اسلام کی خاطر
ضرورت ہے رہِ عشق و وفا میں جاں سپاروں کی

(شبیر احمد)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

ریاست جموں و کشمیر میں اشاعت احمدیت، مذہبی بیداری اور نئے دور کا آغاز

از محمد اسد اللہ قریشی صاحب مربی سلسلہ کیمپ گلگت

(۴)

بہائیوں کا مقابلہ

مولوی عبداللہ صاحب وکیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے احمدی تھے اور انہوں نے کشمیر میں احمدیت پھیلانے میں بڑا کام کیا اور ان کی وجہ سے کئی احمدی جماعتیں قائم ہوئیں۔ انہوں نے مسلمانوں کی سیاسی تحریکوں میں بھی کام کیا۔ مگر آخری عمر میں ان پر بہائیت کا اثر ہو گیا تھا۔

جن ایام میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب سرینگر میں قیام فرما تھے۔ ان ایام میں یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء کو مولوی محمد عبداللہ صاحب وکیل نے عبدالعزیز صاحب کوٹی کے واسطہ سے انہیں ایک تحریر بھیجی جس میں آپ نے بہاء اللہ ایرانی کے دعوے الوہیت اور اسے آیت "لو تقول" کے دائرہ سے خارج ثابت کرنے پر فاذنیا نزل کو پانچسو روپیہ بطور تاوان دینے کا اقرار کیا تھا اور جماعت احمدیہ کو چیلنج کیا تھا۔

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اس چیلنج کو منظور کرتے ہوئے جواب لکھا کہ میں بہاء اللہ ایرانی کا دعوے الوہیت ثابت کروں گا اور یہ بھی ثابت کروں گا کہ بہاء اللہ ایرانی ۲۳ سالہ معیار (لو تقول) کے ماتحت نہیں آتا۔ مولانا موصوف نے نوٹس دیا کہ مولوی محمد عبداللہ صاحب وکیل فوراً مبلغ پانچسو روپیہ امپیریل بینک آف انڈیا میں جمع کرا کے اس کے مینیجر کی طرف سے ایسی تحریر باقاعدہ فوراً بھجوا دیں کہ اگر ثالث جماعت احمدیہ کے حق میں فیصلہ دیں گے تو خاکسار کو مبلغ پانچسو روپیہ فوراً ادا کر دیا جائے گا۔

(الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۸ء)

مولوی محمد عبداللہ صاحب وکیل کی طرف سے اس کا متوقع جواب نہیں آیا۔ بلکہ انہوں نے وکیلانہ ایچ پیچ کے جواب دیا کہ جو الفاظ میں نے بذریعہ کوٹی صاحب لکھے ہیں ان کو ترک کر دیا گیا ہے۔ لہذا میرا چیلنج قبول نہیں کیا گیا۔ مولانا ابوالعطاء صاحب موصوف نے جواب الجواب لکھا کہ آپ کی تحریر دو راز کار ہے ؎

کجا آں شور و شوری کجا ایں بے نمکی

میں ادھر ادھر نہیں جانا چاہتا آپ کا چیلنج منظور ہے نوراً پانچسو روپیہ جمع کرا کر میدان عمل میں آ جائیں۔ لیکن مولوی محمد عبداللہ صاحب وکیل کی طرف سے پھر کوئی جواب نہ ملا۔

حضرت خلیفۃ المسیح یاڑی پورہ (کشمیر) کے جلسہ میں ۱۴۵ افراد کی بیعت

۱۵ اگست ۱۹۲۹ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ مع حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحبؓ۔ مولوی قمر الدین صاحب مولانا عبدالرحیم صاحبؓ درد جماعت احمدیہ یاڑی پورہ کے جلسہ پر تشریف لے گئے جماعت نے شاندار استقبال کیا۔ جلسہ گاہ کو خوب سجایا گیا تھا۔ اور مختلف مقامات پر محراب بنائے گئے تھے حضور نے نبوت کے زمانہ کی برکات پر تقریر فرمائی۔

(الفضل ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء)

پھر مولوی قمر الدین صاحب کی تقریر ہوئی اس دوران ۱۴۵ افراد مرد و زن نے بیعت کی۔ جلسہ کے بعد حضور سر بیگم تشریف لائے اور مولوی قمر الدین صاحب کو یاڑی پورہ ہی میں چند دن قیام کر کے تبلیغ کرنے کا ارشاد فرمایا۔

ریاست جموں و کشمیر کے اطراف و اکناف میں کس طرح احمدیت پھیلی کس طرح احمدیوں نے مصائب و مشکلات اور مخالفت کے پہاڑوں سے ٹکرا کے کمبد رسوم کے اور شرک و بدعات کے خلاف جہاد کیا۔ مسجدیں قائم کیں۔ سکول کھولے مذہبی اور سیاسی بیداری پیدا کی کس طرح تحریک شدھی کو ریاست میں ناکام بنایا اور تحریک کشمیر ۱۹۳۱ء کو پروان چڑھایا اور ہندو مسلم رواداری اور امن و سلامتی کی فضا قائم کرنے میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ یہ داستان انتہائی دلچسپ اور تفصیل طلب ہے جسے ان سطور میں بیان کرنا مشکل ہے۔ یہاں صرف مساجد ہائے احمدیہ ریاست جموں و کشمیر کی فہرست درج کی جا رہی ہے۔ جو اب تک معلوم ہو چکی ہیں کیونکہ سیاسی حالات کی ناسازگاری کی وجہ سے اس سلسلہ میں معلومات کی تکمیل نہیں ہو سکی۔

مساجد ہائے جماعتہائے احمدیہ کشمیر

مسجد احمدیہ آسنور

مسجد احمدیہ کوریل - ۲

مسجد احمدیہ ریشی نگر

مسجد احمدیہ شورت - ۲

ایک خام مسجد بھی ہے

مسجد احمدیہ کنی پورہ پختہ زیر تعمیر

ایک خام مسجد بھی ہے

مسجد احمدیہ یاڑی پورہ

مسجد احمدیہ چک ایمرچ

مسجد احمدیہ اری پارسی گام پختہ دو منزلہ

مسجد احمدیہ سری نگر

چار کنال زمین کے وسیع رقبہ میں جس میں خام کوارٹر بھی ہیں

مسجد احمدیہ اونا گام

مسجد احمدیہ اچھ مرگ

خاص لکڑی کی عمارت ہے

مسجد احمدیہ ہندواڑہ

مسجد احمدیہ لدرون

مسجد احمدیہ بچھوہڑ

مسجد احمدیہ ماندوجن

مسجد احمدیہ اندوند

مسجد احمدیہ کوٹلی

مسجد احمدیہ ہرابجڑکا

" " دوم باڑی

" " کھابڑا

" " چسوناڑی

" " گوئی

" " درہ شیرخاں

" " دیا جگاں

" " نگھال

" " دہتال

" " گلگت

" " پونچھ

" " سلواد

" " بھدرواہ

مسجد احمدیہ آسنور کے ساتھ ایک وسیع باغ بھی ہے۔ مسجد سری نگر کے ساتھ چند خام کوارٹر بھی ہیں۔ گلگت میں مسجد کے ساتھ ۲ دکانیں اور ۳ رہائشی کوارٹر بھی ہیں۔

ان مساجد کے علاوہ ۷ اور سو کے درمیان موصی اور متعدد احمدیہ سکول بھی ریاست میں موجود ہیں۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

چندہ سالانہ اجتماع اور قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

انشاء اللہ العزیز سالانہ اجتماع خدام ۱۶، ۱۷، ۱۸ اخاء / اکتوبر منعقد ہو گا۔ صرف تین ماہ باقی رہ گئے ہیں اور ابتدائی اخراجات شروع ہو چکے ہیں۔ تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ خدام سے سالانہ اجتماع کا چندہ وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں۔

نیز اس دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اجتماع پر ہر مجلس کی نمائندگی ضروری قرار دی ہے اسلئے اس چندہ کی طرف فوری توجہ دیں تاکہ اخراجات پورے ہو سکیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری چھوٹی ہمشیرہ حمیدہ آصفہ اہلیہ عبدالحمید صاحب قریشی بعمر ۴۰ سال بعارضہ کینسر آٹھ نو ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۷۰ء بوقت ۱/۲ ۵ بجے صبح جناح ہسپتال کراچی میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ اسی روز مسجد احمدیہ عزیز آباد میں بعد نماز عصر مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ باوجود موصیہ ہونے کے فوری طور پر ربوہ نہیں پہنچائی جا سکی اور تو فی الحال امانتاً عزیز آباد کے قریب قبرستان میں دفن کر دیا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ بیماری کا عرصہ بہت ہی صبر سے گذارا۔ مرحومہ نے اپنی یادگار تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ سب سے چھوٹا لڑکا تقریباً ۴ سال کا ہے۔ سب بچے زیر تعلیم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ مسعود احمد قریشی دستگیر کالونی کراچی

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

(۱) امتحانات امسال ۱۱ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۹ ہش بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ قائدین اس تاریخ کو امتحانات لیں۔

۲۔ امتحانات چھ درجات میں منقسم ہیں۔
(۱) مبتدی (۲) متقدم (۳) مقتصد (۴) سابق (۵) فائق (۶) فائز

۳۔ خدام کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ امتحانات میں شریک ہو سکتے ہیں۔ لیکن بعد کے امتحان میں کامیاب تبھی متصور ہو سکیں گے جبکہ اس سے پہلے امتحانات درجہ بدرجہ پاس کر لیں۔ مثلاً ایک خادم پہلے تینوں امتحانات میں شامل ہوتا ہے اگر وہ مبتدی کامیاب نہیں ہوتا تو وہ کسی امتحان میں بھی پاس شمار نہیں ہوگا۔

۴۔ پاس ہونے کے لئے چالیس فیصد نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔

۵۔ مبتدی اور متقدم کے امتحانات کے جوابات امتحانی پرچہ پر ہی کئے جا سکتے ہیں۔ جبکہ دیگر امتحانات کے جوابات سادہ کاغذوں پر تحریر کرنے ہوں گے۔

۶۔ جو خدام مبتدی کے علاوہ دیگر امتحانات میں شریک ہوں وہ جوابی پرچہ پر درج کریں کہ انہوں نے گذشتہ امتحان کب اور کس مجلس کی طرف سے پاس کیا تھا۔

۷۔ حفظ قرآن کریم کا امتحان قائدین مجالس خود یا ان کی طرف سے مقرر کردہ کوئی ممتحن لیں گے۔ خدام کے نمبروں کی فہرست پرچوں کے ہمراہ ارسال کی جائے۔

۸۔ جوابی پرچہ پر خدام اپنا نام، ولدیت، مجلس اور ضلع کا نام خود درج کریں۔

۹۔ اگر پرچہ جات کم ہو جائیں تو بقیہ خدام کو سوالات نوٹ کروا دئیے جائیں۔

۱۰۔ ان پڑھ خدام بھی امتحانات میں شامل ہو سکتے ہیں اس طرح کہ ایک خواندہ خادم کو وہ جوابات لکھوا دیں۔

۱۱۔ قائدین مجالس امتحان میں شریک ہونے والے خدام کی ایک فہرست امتحان وار صاف اور خوشخط تیار کر کے جوابی پرچوں کے ساتھ بھجوائیں۔ جس میں نام خادم، ولدیت اور امتحان درج ہو۔ اس فہرست کے آخر میں ایک سے زائد امتحانات میں شامل ہونے والے خدام کے نام الگ بھی دے جائیں اور ساتھ لکھا جائے کہ کس کس امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔

۱۲۔ امتحان لینے کے بعد جوابی پرچے فوراً مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

۱۳۔ مرکز ہر خادم سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ پوری دیانتداری سے پرچہ حل کرے گا۔ اور کسی قسم کی ناجائز مدد نہیں لے گا۔ تا امتحانات کا مقصد پورا ہو سکے۔

نوٹ:۔ خدام سے متعلقہ امور امتحان سے قبل ان کو سنائے جائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گذشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ اگست ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے کورس چار سالہ ہے معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ بہترین ماحول اور تعلیم ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات کالج اور ہوسٹل واجبی طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پرنسپل دفتر کالج سے معلومات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ۔ ربوہ)

ہمارے وکلاء اور ڈاکٹر حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء، ڈاکٹر پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد متعین کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان) میں ادا کریں۔"

پس ہمارے وکلاء اور ڈاکٹر حضرات کو چاہیئے کہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنے اموال میں سے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ اجتماع پر سند امتیاز حاصل کریں

تمام ایسی مجالس جو کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ ۱۰۰ فی صد ادا کر دیں گی۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر صدر محترم خدام الاحمدیہ ان کو سند امتیاز عطا فرمائیں گے لہٰذا تمام قائدین خدام الاحمدیہ کو فاستبقوا الخیرات پر عمل کرتے ہوئے ابھی سے اس امتیاز کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدی والدین اپنے قابل اور ذہین بچوں کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخل کریں

تعلیم الاسلام کالج آپ کا اپنا قومی ادارہ ہے اور ماضی کی قابل فخر روایات کے باعث نہ صرف قومی بلکہ عالمی شہرت کے ساتھ دینی و دنیاوی تعلیم کے مخصوص امتزاج کے لئے اپنا ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ میٹرک کے رزلٹ شائع ہو چکے ہیں اس موقع پر احمدی والدین پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کسی تعلیمی ادارہ کے بلند معیار تعلیم اور ماضی کی عظیم روایات کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس ادارہ میں قابل ہونہار اور ذہین طالب علم بھی داخل کئے جاتے رہیں۔ ایسے احمدی والدین پر ہمارے کالج کا یہ حق ہے کہ وہ اپنے ذہین اور جوہر قابل فرزندوں کو کالج کی تعلیم کے لئے ربوہ بھجوائیں۔ ستر فیصد نمبر حاصل کرنے والوں کو فیس معافی کی رعایت دی جاتی ہے۔ لہٰذا اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طالب علموں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ دوسری خوبیوں کے علاوہ

۱۔ دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا انتظام ہے۔

۲۔ کالج کے ہوسٹل میں رہنے والے طلباء پنجوقتہ نماز با جماعت ادا کرتے ہیں۔ نمازوں کے بعد قرآن کریم، بخاری شریف اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے درس ہوتے ہیں۔ نیز طلباء کی ہر رنگ میں تربیت کا خاص اہتمام ہے

۳۔ اخراجات دوسرے کالجوں کی نسبت بہت کم ہیں

۴۔ ممبران سٹاف طلبہ کی انفرادی بہبود کے لئے ذاتی دلچسپی لیتے ہیں اور ٹیوٹوریل نظام رائج ہے۔

اس قومی ادارہ کو کامیاب بنانے کا فرض آپ پر بھی عائد ہوتا ہے۔ کالج کے کارکنان خدا تعالیٰ کے فضل سے نئے جذبہ اور نئے عزم کے ساتھ نئے تعلیمی سال کا آغاز کر رہے ہیں۔ احمدی والدین اپنے ذہین اور قابل بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں بھجوائیں۔ تاکہ ماضی کی عظیم روایات کو جاری رکھا جا سکے

حضرت المصلح الموعودؓ کا یہ ارشاد ہمارے پیش نظر رہنا چاہیئے۔
"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات ۲

۲ کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے"

(الفضل ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء)

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع پتہ	وعدہ	ادائیگی
مکرم حاجی محمد شریف صاحب مع اہل وعیال و والدین گوجرانوالہ	۲۴۰۰	اضافہ
" چوہدری قطب الدین صاحب مع اہل وعیال معرفت دارالخیر ربوہ	۵۰۰	
" عطاء محمد صاحب بنگوی مع اہل وعیال امیر جماعت جڑانوالہ	۵۰۰	
" عبدالسمیع قریشی صاحب و اہلیہ صاحبہ پرانی انارکلی لاہور	۵۰۰	
" خواجہ خورشید احمد صاحب کوٹلی بہرام سیالکوٹ	۵۰۰	
" محمد شفیع - محمد بشیر صاحبان سیالکوٹ	۵۰۰	
" چوہدری محمد طفیل صاحب کاہلوں "	۵۰۰	
" حکیم مرزا محمد حیات صاحب "	۵۰۰	
" چوہدری حفیظ احمد صاحب ایڈووکیٹ "	۵۰۰	
" عبدالکریم صاحب ڈار "	۵۰۰	
" سید عبدالشکور صاحب "	۵۰۰	
" ڈاکٹر محمد احسان صاحب زکی "	۵۰۰	
" ارشد محمود گوندل صاحب "	۵۰۰	
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر باجوہ صاحب مرحوم مع بچگان "	۵۰۰	۱۰۰
مکرم مرزا غلام نبی صاحب "	۵۰۰	
" عبدالقدوس صاحب "	۵۰۰	۲۰۰
" غلام محمد صاحب صراف (اضافہ) "	۲۰۰	
" شیخ فیروز الدین صاحب بہاولنگر	۵۰۰	
" محمود احمد صاحب ڈنمارک	۲۰۰۰	
" عنایت اللہ صاحب نارووال	۵۰۰	
" سیٹھی مجید احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ	۵۰۰	
مجلس خدام الاحمدیہ " "	۵۰۰	
" مستری علم دین صاحب چنیوٹ	۵۰۰	
" کرنل ستار بخش صاحب راولپنڈی	۵۰۰	
محترمہ اہلیہ صاحبہ " سیدہ کلثوم آرا بیگم صاحبہ "	۵۰۰	
مکرم اقبال احمد شمیم صاحب بہاولپور	۵۰۰۰	۲۰۰۰
" سعید احمد خان صاحب شیروانی لاہور	۲۰۰۰	
" صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب فورٹن گنج	۲۰۰۰	
محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب "	۱۰۰۰	
مکرم اقبال احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان	۵۰۵	
" چوہدری سردار احمد خان صاحب مراڑہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	
" عبدالباسط صاحب لویریوالہ ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰	
محترمہ عزیزہ بیگم چوہدری محمد سعید صاحب صدر لجنہ حیدرآباد	۵۰۰	
مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب واقف زندگی کریم نگر فارم	۵۰۰	
" میر اللہ بخش صاحب تسنیم تلونڈی راہوالی	۵۰۰	
" میر عبدالحفیظ صاحب " "	۵۰۰	
" محمد سرور صاحب کنسٹیبل - دفتر پولیس شیخوپورہ	۵۰۰	
" مظفر احمد صاحب طاہر لودھراں	۵۰۰	
" خواص خان صاحب پشاور	۵۰۰	
محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت ملک سیف الرحمن صاحب ربوہ	۵۰۰	
مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ اوکاڑہ	۱۰۰۰	
" شیخ محمد شریف صاحب "	۵۰۰	
" فضل محمد نذیر احمد صاحبان "	۵۰۰	
" لعل محمد صاحب اینڈ سنز "	۵۰۰	
" قاضی عبدالحمید صاحب اسلم "	۵۰۰	

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کا دوسرا

یومِ مسابقت

مورخہ ۵ وفا (جولائی) کو ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کی طرف سے دعوت عصرانہ کی شکل میں دوسرا "یوم مسابقت" منایا گیا۔ جس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری محترم مولانا ابو العطاء صاحب مکرم دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت" مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی کے علاوہ کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔

تقریب کا آغاز عزیز محمود خان صاحب کی مترنم آواز میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ ادارہ مذکور کے منیجر اور کیور ریٹو سسٹم آف جدید ہومیو پیتھی کے بانی محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے "گزارش احوال" کی صورت میں مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اس تقریب کی غرض و غایت اور ادارہ کی ترقی اور کارکردگی کے متعلق مختصر الفاظ میں روشنی ڈالی۔

محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے جنہیں مہمان خصوصی کی حیثیت حاصل تھی اس سہ ماہی مقابلہ حسن کارکردگی میں اچھی پوزیشن حاصل کرنے والے کارکنان میں انعامات و اسناد تقسیم فرمائیں۔

افسران میں مکرم محمد معین صاحب اختر اسسٹنٹ ریپروڈکشن منیجر نے پہلا انعام مبلغ یکصد روپے نقد اور محترم محمد اکرم صاحب مسعود سیلز منیجر نے دوسرا انعام مبلغ پچاس روپے نقد حاصل کئے۔ کارکنان میں سے حسب سابق محمد نواز صاحب طارق اول آئے اور غلام محمد صاحب گلزار دوم۔ انہوں نے علی الترتیب پچاس اور تیس روپے کے نقد انعامات حاصل کئے۔ اس کے علاوہ کچھ اور کارکنان میں صحت و صفائی اور حوصلہ افزائی کے چھوٹے انعامات تقسیم ہوئے۔

محترم قاضی صاحب نے اپنے مختصر مگر مؤثر خطبہ صدارت میں تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ترقیات دینی ہوں یا دنیوی۔ صراط مستقیم پر بہر طور چلنا ہوگا۔ آخر میں دعا کے ساتھ یہ تقریب خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

بعد ازاں سب مہمان ادارہ کے نئے دفاتر (روڈ نمبر ۱۳ باجوہ مارکیٹ) کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے افتتاحی دعا کرائی اور ادارہ کی طرف سے کچھ لٹریچر اور ادویات کے نمونے مہمانوں کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کئے گئے۔

(مظہر سلیم ملک۔ اکاؤنٹنٹ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا نواسا شوکت احمد پچھلے دو ماہ سے بیمار ہے ڈھاکہ ہولی فیملی اسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا۔ بیماری میں افاقہ کی وجہ سے گھر لے آئے تھے لیکن دس روز قبل پھر بیماری کا شدید حملہ ہوا ہے جسم پر اچانک نیلے نیلے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اور بچہ نڈھال ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹروں نے اچھی طرح معائنہ کے بعد کہا ہے کہ اس بیماری کا علاج پاکستان میں ممکن نہیں البتہ امریکہ میں علاج ہو سکتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے لڑکے کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالرحیم یونس چٹاگانگ)

۲۔ میرے پھوپھا مکرم عبداللطیف صاحب بعارضہ قلب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور لاہور میں داخل ہسپتال ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

(محمد سرفراز گوندل دفتر وکالت مال اول ربوہ)

۳۔ میں پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین (محمد شفیع از لائل پور)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس یکم اگست بروز ہفتہ شروع ہو رہی ہے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز افتتاح فرمائیں گے انشاء اللہ

مسجد مبارک ربوہ میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس یکم اگست سے ایک ماہ کے لئے جاری ہو رہی ہے۔ اس میں قرآن کریم کے پانچ پاروں کا درس ہوگا۔ ریاض الصالحین (مجموعہ احادیث نبویہ) کا ایک حصّہ پڑھایا جائے گا۔ علم کلام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو کتابیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے پیغامِ احمدیت کا بھی درس ہوگا۔ علماء سلسلہ کی تدریسی تقاریر ہوں گی۔ طلبہ کو تقریری مشق بھی کرائی جائے گی۔ سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں گے۔ طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔ رہائش اور خوراک کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ طالبات کی رہائش اور تقریری مشق حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیرِ نگرانی ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کلاس کے پہلے روز اس کا افتتاح فرمائیں گے، انشاء اللہ العزیز۔

امراء صاحبان اور صدران جماعت ہائے احمدیہ نیز مربیان سلسلہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ خاص کوشش فرما کر ہر جماعت کی طرف سے نمائندہ یا نمائندے بھجوائیں۔ تمام طلبہ و طالبات کا یکم اگست سے پہلے ربوہ پہنچ جانا ضروری ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے عزیز مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ولد مولوی غوث محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آف سعد اللہ پور ضلع گجرات، حال پریذیڈنٹ حلقہ محمود آباد کراچی مورخہ ۲۳ جولائی ۷۰ء بوقت ۹ بجے شب بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ مورخہ ۲۵ جولائی کو کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز ظہر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کا تابوت بہشتی مقبرہ لے جا کر سپردِ خاک کیا گیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں اور ایک بیوہ چھوڑی ہے۔ احباب جماعت مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات نیز پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرماویں۔

محمد احمد نعیم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
حلقہ گوجرہ ضلع لائل پور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر الفضل)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ ۲۴-۲۵-۲۶ اخاء ۱۳۴۹ ہش / اکتوبر ۱۹۷۰ء کو منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۴-۲۵-۲۶ اخاء / اکتوبر (بروز ہفتہ۔ اتوار اور سوموار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کیا آپ نے وقفِ جدید میں اپنا وعدہ پورا کر دیا؟

وقفِ جدید کے سال کا نصف حصہ گزر چکا ہے اب وعدوں کے بھیجنے کا کوئی وقت نہیں۔ سیکرٹریانِ مال اور وقفِ جدید کی خدمت میں گزارش ہے کہ جو دوست بھی وعدہ فرماویں اس کے ساتھ ہی ان سے ادائیگی کروا کے دفتر ہذا کو مطلع فرماویں کہ یہ ان صاحب کا وعدہ ہے اور یہ ان کی طرف سے ادائیگی ہے۔

تمام رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائی جائیں مگر ان کے ساتھ ہی ایک پوسٹ کارڈ پر ہمیں بھی یہ تحریر فرماویں کہ وقفِ جدید کی اتنی رقم فلاں تاریخ کو خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھیجی جا چکی ہے اور یہ رقم فلاں فلاں دوست کی طرف سے ہے۔ یہ صراحت نہایت ضروری ہے اور جماعت کی بڑھتی ہوئی ذمّہ داریوں کی نسبت سے لازمی ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ پاکستان۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے واقفینِ زندگی

تمام ایسے واقفینِ زندگی جو میٹرک۔ ایف۔اے، بی۔اے یا ایم۔اے کے امتحانات اس سال دے رہے ہیں یا وہ یہ امتحانات پاس کر چکے ہیں اور ان کا ابھی تک انتخاب نہیں ہوا فوری طور پر اپنے موجودہ مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امسال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تاریخیں

۱۶، ۱۷، ۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش / ۱۶، ۱۷، ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء

منظور فرمائی ہیں۔ تمام قائدینِ مجالس ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں اور کوشش کریں کہ ان کی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام اس بابرکت اجتماع میں شامل ہوں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۵